مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت

۸ ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ/۲۳ نومبر ۲۰۲۰ء

شمارہ ۸

صہیونی دشمن کی ہر حماقت کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے مکمل تیار ہیں۔ سید حسن نصر اللہ

(صفحہ:۵)

امام خمینیؒ نے عالم اسلام کو شعور دیا کہ آپ کا دشمن امریکہ ہے۔

(صفحہ۴)

خبر غم حکیم امت مولانا ڈاکٹر کلب صادق انتقال کر گئے

آیت اللہ سید عباس مدرسی یزدی انتقال کر گئے

حوزہ علمیہ قم کے درس خارج کے استاد آیت اللہ سید عباس مدرسی یزدی انتقال کر گئے

حوزہ علمیہ قم کے ممتاز عالم دین اور درس خارج کے استاد آیت اللہ سید عباس مدرسی یزدی انتقال کر گئے۔ آپ حوزہ علمیہ قم کے عظیم اساتذہ میں سے تھے اور آپ کا نجف اشرف میں اپنے والد گرامی حضرت آیت اللہ العظمی سید یحیی مدرسی کے ہمراہ امام خمینی (رح) کی تحریک انقلاب کے سرگرم حامیوں میں شمار ہوتا تھا۔ تفصیلات کے مطابق، مرحوم و مغفور حضرت آیت اللہ سید عباس مدرسی یزدی کے خانوادے نے تشییع جنازے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ فقیہ اہل بیت عصمت و طہارت علیہم السلام حضرت آیت اللہ العظمی سید عباس مدرسی یزدی کی تشییع جنازہ کل بروز جمعہ صبح دس بجے مسجد امام حسن عسکری سے حرم مطہر حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا کی جانب ہوگی، بعد ازاں مرحوم کے جسد خاکی کو حرم حضرت معصومہ میں سپرد خاک کردیا جائے گا۔

علامہ قاضی نیاز کی یاد میں آن لائن بین الاقوامی تعزیتی ریفرنس

جامعۃ المصطفی العالمیہ پاکستان کے زیراہتمام علامہ قاضی نیاز حسین نقوی کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے آن لائن بین الاقوامی تعزیتی ریفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس ریفرنس سے نومالک کے علمائے کرام نے خطاب فرمایا اور قاضی نیاز حسین نقوی کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ اس تعزیتی ریفرنس کا آغاز تلاوت کلام مجید سے ہوا جس کی سعادت قاری پاکستان قاری وجاہت رضا نے حاصل کی۔ تلاوت کے بعد خطبات کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس آن لائن بین الاقوامی تعزیتی کانفرنس سے آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی، اہل سنت عالم دین مولانا ڈاکٹر ابوالخیر زبیر، علامہ راجہ ناصر عباس جعفری، علامہ عارف حسین واحدی سمیت اندرون ملک اور بیرون ملک سے متعدد علمائے کرام نے خطاب کیا۔ اور جامعۃ المصطفی العالمیہ نمائندگی پاکستان کے سربراہ حجۃ الاسلام محسن داد سرشت تہرانی اور جامعۃ المصطفی العالمیہ کی مرکزی کونسل کے سرپرست اور مدارس دینیہ کے سربراہ حضرت آیت اللہ علی رضا اعرافی کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا۔

جب تک تاریخ زندہ ہے، مدرس زندہ ہے: امام خمینیؒ

سوانح حیات: آیت اللہ شہید سید حسن مدرس کا پورا نام سید حسن طباطبائی زوارہ ہے اور آپ مدرس کے نام سے مشہور تھے۔ آپ ایران کے اصفہان صوبہ کے زوارہ نامی مقام پر 1870 میں پیدا ہوئے اور ایک دسمبر 1937 کو 67 سال کی عمر میں ایران کے کاشمر نامی مقام پر خدا کو پیارے ہوگئے۔

تعلیمی زندگی: کچھ دنوں اسفہ نامی دیہات میں اپنے دادا میر عبدالباقی کی خدمت میں درس پڑھنے کی غرض سے گئے۔ پھر عبدالباقی کے انتقال کے بعد 16/ سال کی عمر میں اپنی تعلیمی سلسلہ کو آگے بڑھانے کے لئے اصفہان گئے۔ انہوں نے اسلامی علوم میں اپنی تعلیم اصفہان کے عالم علامہ شیخ مرتضی ریزی سے حاصل کی اور نجف میں میرزای شیرازی اور آخوند خراسانی اور سید محمد کاظم یزدی جیسے مراجع سے درس پڑھا۔ انہوں نے دینی تعلیم اجتہاد تک جاری رکھی اور اس کے بعد اصفہان واپس آکر فقہ و اصول کی تدریس کرنے لگے۔

سیاسی سرگرمی: ان کی سیاسی سرگرمی اصفہان کی مقدس ملی انجمن میں رکنیت اختیار کرنے سے شروع ہوجاتی ہے۔ آخوند خراسانی اور عبداللہ مازندرانی نے پارلیمنٹ کے لئے نوراللہ نجفی اصفہانی کو صف اول کے ایک مجتہد کے عنوان

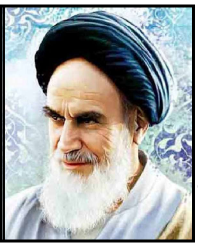

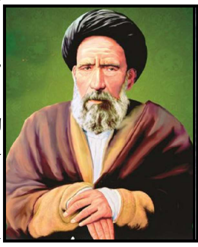

سے متعارف کرایا اور انہوں نے مدرس کو اس کام کے لئے متعارف کرایا اور پارلیمنٹ کی طرف سے منظوری بھی مل گئی۔ آپ تہران کے لوگوں کی جانب سے نمائندہ ہوگئے لیکن یہ پارلیمنٹ بیرونی دباو اور پہلی عالمی جنگ کے آغاز کی وجہ سے ایک سال سے زیادہ باقی نہ رہ سکی۔ 1914 میں پہلی عالمی جنگ شروع ہوئی۔ ایرانی حکومت نے رسمی طور پر غیر جانبداری کا اعلان کردیا لیکن روس، انگلینڈ اور عثمانی افواج اس بے طرفی کی جانب توجہ کئے بغیر ملک میں داخل ہوگئیں اور ایک دوسرے سے بھڑ گئیں۔ پارلیمنٹ کے نمائندوں میں سے 27 افراد اور کچھ سیاسی افراد کا گروہ اور عوام روس اور انگلینڈ کے حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے قم کی جانب روانہ ہوئے اور وہاں آکر اس شہر میں "دفاع ملی کمیٹی" تشکیل دی اور امور کا ادارہ کرنے کے لئے چار افراد پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی کہ جناب مدرس ان میں سے ایک تھے۔ جب روس نے قم پر قبضہ کرلیا تو اس کمیٹی نے اپنی سرگرمی کرمانشاہ میں جاری رکھی۔

آیت اللہ مدرس نے رضا شاہ کی ہر طرح مخالفت کی۔ آخرکار سن 1926 ان پر جان لیوا حملہ ہوا لیکن بچ گئے۔ وہ یکم دسمبر 1937 کی شب کو رضا شاہ کے حکم سے قتل کردیئے گئے۔ امام خمینیؒ نے ان کے بارے میں فرمایا: **جب تک تاریخ زندہ ہے، مدرس زندہ ہے۔** خداوند عالم ان کے درجات کو بلند کرے اور ان پر درود و سلام کی بارش کرے۔ آمین۔

نیک انسان کی نگاہ میں گناہ بہت تلخ

حجۃ الاسلام والمسلمین ناصر رفیعی نے اپنے ایک خطاب میں کہا: قلب سلیم کی علامت اور نشانی یہ ہے کہ انسان اقدار سے محبت کرتا ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب کوئی قلب، ظلم، جھوٹ اور خیانت سے متنفر ہو تو یہ قلب سالم قلب کہلاتا ہے اور قلب سلیم کے نزدیک عبادت شیرین اور معصیت تلخ ہے۔ دینی علوم کے استاد نے کہا: اگر کسی شخص کے لیے عبادت شیرین اور گناہ تلخ ہو تو یہ شخص سالم ہے اور اگر کسی کیلیے عبادت تلخ اور گناہ شیرین ہو تو وہ شخص مریض ہے۔ انہوں نے کہا: قرآن کریم میں ارشاد خداوندی ہے کہ شیطان بغض، عداوت، حسد اور دشمنی ایجاد کرنے کے درپے ہے اور جن انسانوں میں یہ خصلتیں پائی جاتی ہوں وہ شیطان کی پیروی کرنے والے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا: مومنین کی صفات میں سے ایک یہ ہے کہ وہ لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور ان سے تلخ برتا نہیں کرتے لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ بہت ساری اقوام نے ایک دوسرے سے قطع تعلق کررکھا ہے جبکہ دین اسلام میں اس قسم کے کاموں سے منع کیا گیا ہے۔

خبر غم، حکیم امت مولانا ڈاکٹر کلب صادق انتقال کر گئے

حکیم امت جو فرشتہ بن کر دنیا میں تشریف لائے تھے اپنے معبود کی بارگاہ میں واپس چلے گئے

مولانا کے فرزند کلب سبطین نوری کے مطابق، حکیم امت جو فرشتہ بن کر دنیا میں تشریف لائے تھے اپنے معبود کی بارگاہ میں واپس چلے گئے۔ مرحوم کی کئی دہائیوں پر مبنی دینی، قومی، سماجی، تعلیمی، فلاحی خدمات انہیں ہمیشہ زندہ و پائندہ رکھیں گی۔ اور اسکول، کالج، ہسپتال، میڈیکل کالج کے قیام جیسی ناقابل فراموش خدمتیں ہمیشہ یاد کی جائیں گی۔ گفتگو میں خوشمزاجی، بیان میں سادگی، اخلاقی اقدار کی بلندی، قوم وملت کے اتحاد کے لئے مسلسل سعی و کوشش، سادہ زندگی، منکسر مزاجی جیسی بے مثال خوبیوں نے

مولانا کو ہر دلعزیز اور محبوب خلائق شخصیت بنا دیا تھا۔ خاندان اجتہاد کا ایک سلسلہ جو بزرگ علما سے شروع ہو کر عہد حاضر کے علما سے ملحق تھا، ڈاکٹر کلب صادق طاب ثراہ کی ذات پر ختم ہو گیا۔ پروردگار ڈاکٹر صاحب مرحوم کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور متعلقین میں خصوصی طور سے آپ کی اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

حوزہ علمیہ قم کے برجستہ استاد حجت الاسلام راستگو انتقال کر گئے

حجت الاسلام راستگو نے کچھ عرصہ سے علیل رہنے کے بعد آج قم میں داعی اجل کو لبیک کہا

حجت الاسلام والمسلمین محمد حسن راستگو جو حوزہ علمیہ قم کے مشہور اساتذہ اور مذہبی امور کے ماہروں، خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں کی تربیت کے شعبے میں سرگرم استاد تھے، وہ قم میں انتقال کر گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، حوزہ علمیہ کے یہ تجربہ کار استاد کئی برسوں سے ایران کے قومی الیکٹرانک میڈیا پر بچوں اور نوعمر نوجوانوں کے لئے کامیاب اور جذاب دینی پروگرام منعقد کراتے رہے۔

ابو الکلام آزاد کی علمی اور ملکی ترقی کیلئے کوششیں قابل ستائش، مولانا زمان باقری

مولانا زمان باقری نے کہا کہ ضروری ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم پیدائش پر ہم عہد کریں کہ خاندان یا پڑوس کے کسی بھی ایک غریب لڑکے اور ایک لڑکی کو تعلیم یافتہ بنائیں اس کی تعلیم کا مکمل خرچ اٹھائیں یہی ان سے سچا خراج عقیدت ہوگا۔ ہندوستان کی تاریخ میں 11 نومبر کا دن بہت اہمیت کا حامل ہے مگر افسوس تو یہ ہے کہ ہماری نسل کو اس تاریخ کی اہمیت و افادیت اور مولانا ابوالکلام آزاد کے بارے میں کوئی خاص معلومات نہیں ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد معروف اسکالر ہونے کے ساتھ ساتھ شاعر، ادیب، صحافی اور ہندوستانی آزادی کے جنگجو تھے۔ ہندوستان کی آزادی کے بعد ایک اہم سیاسی عہدے پر فائز رہے۔ انہوں نے تحریک خلافت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ 1952 میں ہندوستان کی ریاست اتر پردیش کے ضلع رام پور سے رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے اور ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم بنے۔ انہوں نے دوران وزارت تعلیم کو فروغ دیا اور مسلمانوں کو تعلیم کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی۔ مولانا زمان باقری نے بتایا کہ مولانا آزاد کا تعلق افغان علمائے کرام کے خاندان سے تھا جو مغل بادشاہ بابر کے وقت ہرات سے ہندوستان آئے تھے۔ ان کی والدہ عربی نژاد تھیں

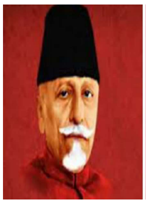

اور ان کے والد محمد خیر الدین ایک فارسی زبان ایرانی النسل تھے۔ وہیں محمد خیر الدین نے اپنی آنے والی اہلیہ سے ملاقات کی۔ محمد خیر الدین نے کلکتہ میں بطور مسلمان عالم کی شہرت حاصل کی۔ جنہوں نے ابتدائی تعلیم اسلامی طریقوں سے گھر اور مساجد میں حاصل کی۔ والد کے علاوہ دیگر متعدد اساتذہ کرام سے بھی فلسفہ تاریخ، ریاضی کی تعلیم حاصل کی۔ آزاد نے اردو، فارسی، ہندی، عربی اور انگریزی زبانوں میں مہارت حاصل کی۔

آیت اللہ سید یحیی جعفری کا انتقال؛ رہبر انقلاب کا تعزیتی پیغام

وہ ایران کے صوبہ کرمان میں سابق نمائندہ ولی فقیہ اور حوزہ علمیہ کرمان کونسل کے سربراہ تھے

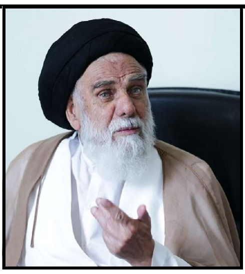

آیت اللہ سید یحیی جعفری کئی سالوں سے دین مبین اسلام کی تبلیغی اور علمی جد و جہد کرنے کے بعد گزشتہ روز کرمان میں واقع مہرگان اسپتال میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ مرحوم و مغفور امام خمینیؒ کے حکم کے مطابق 1359 شمسی میں کرمان میں نمائندہ ولی فقیہ اور امام جمعہ منتخب ہوئے اور اس کے بعد مقام معظم رہبری کی تائید سے 2016 تک اسی عہدے پر فائز رہے۔ امامت جمعہ سے مستعفی ہونے کے بعد سے وفات تک حوزہ علمیہ صوبہ کرمان کے سربراہ کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے اپنے تعزیتی پیغام میں فرمایا: متقی اور مخلص عالم دین حجت الاسلام والمسلمین سید یحیی جعفری (رحمت اللہ علیہ) کی رحلت پر کرمان کی عوام، مرحوم کے عقیدت مندوں اور خاندان مکرم کی خدمت میں تعزیت عرض کرتا ہوں۔ مرحوم نے مختلف عناوین سے برسوں لوگوں کی خدمت کی وہ گفتار وکردار میں سچے، پاکیزہ اور با اعتماد انسان تھے۔

پاکستان میں المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی رجسٹرڈ کرانے کی کوشش جاری: ڈاکٹر عباسی

جامعہ المصطفی العالمیہ کے چانسلر حجت الاسلام والمسلمین ڈاکٹر عباسی نے کہا کہ اس وقت پاکستان میں 450 شیعہ حوزہ ہائے علمیہ فعال ہیں، ہم پاکستان میں المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی کو رجسٹرڈ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے پاکستانی طلاب اور علما کرام کی حوزہ علمیہ قم میں تعلیم حاصل کرنے کی دلچسپی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی کی سرگرمیاں انقلاب اسلامی کی کامیابی کے آغاز سے ہی جاری ہیں اور اب تک کئی ہزار پاکستانی طلبا اور علما ایران میں دینی علوم کے حصول کیلئے آئے ہیں۔ المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی کے چانسلر نے کہا کہ اس وقت پاکستان میں مختلف حوزہ ہائے علمیہ فعال ہونے کے باوجود پاکستان میں المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی کے زیر اہتمام چار دینی مدارس تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں اور اس وقت المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی کی نمائندگی، پاکستان میں المصطفی کو یونیورسٹی سطح پر رجسٹرڈ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

آیت اللہ سید محمد حسین حسینی امریکا کے شہر شکاگو میں انتقال کر گئے

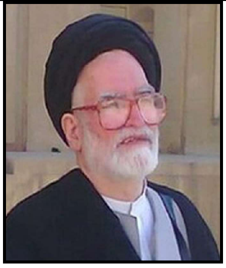

آیت اللہ سید محمد حسین حسینی جلالی آج صبح امریکہ کے شہر شکاگو میں انتقال کر گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، آپ ایک متقی اور پرہیزگار عالم دین تھے۔ آپ 1321 شمسی میں عراق کے شہر کربلا میں پیدا ہوئے ۔ مرحوم و مغفور کا شمار ایرانی نسخہ جات کے ماہرین، کتابوں کے متون کی تصحیح کرنے والے ،فہرست نگار اور متعدد کتابوں کے مصنف میں ہوتا تھا، شکاگو میں مقیم اور اسی ریاست میں The open School کے بانی اور ڈائریکٹر تھے۔ آیت اللہ جلالی امریکی ریاست شکاگو کے شیعوں کی دعوت پر وہاں گئے تھے اور اہل بیت کی تعلیمات اور معارف کو عام کرنے کے ساتھ امریکی مسلمانوں کے استفادہ کیلئے بے شمار مذہبی اور فقہی کتابیں بھی شائع کیں۔

مرحوم و مغفور، آیت اللہ سید محمد رضا حسینی جلالی کے بڑے بھائی تھے۔ جو کہ حوزہ علمیہ قم کے، اسلامی فرقوں بالخصوص زیدیہ فرقے کے ماہر اساتذہ اور مصنفین میں سے تھے۔

آثار علمی: مندرجہ ذیل کتابیں مرحوم و مغفور کے علمی آثار ہیں "فہرس التراث "، "مسند نھج البلاغہ "، "دراس حول القرآن الکریم "، "دراس حول نھج البلاغ "، "مسند الامام موسی بن جعفر) ع "(اور "ارشاد المٔمنین الی معرف نھج البلاغ المبین "۔

امام خمینیؒ نے عالم اسلام کو شعور دیا کہ آپ کا دشمن امریکہ ہے

اس دور کے طاغوت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اگر بات کی ہے تو وہ ایران ہے

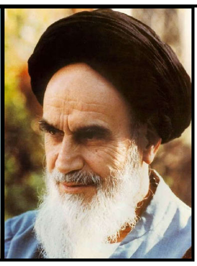

امام خمینی رحمت اللہ علیہ نے عالم اسلام کو شعور دیا کہ آپ کا دشمن امریکہ ہے اور اس دور کے طاغوت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اگر بات کی ہے تو وہ جمہوری اسلامی ایران ہے، استعمار نے ہر دور میں ایرانی عوام کو للکارا ہے اور عوام نے اینٹ کا جواب پتھر سے دیا ہے ساتھ ہی عالم اسلام اور اگر دشمن کا مقابلہ کرنا ہے تو ایک پرچم کے نیچے اکٹھا ہونا ضروری ہے۔ یہ بات امام جمعہ کانبرا آسٹریلیا علامہ اشفاق وحیدی نے آج جمعہ کے خطبہ میں دنیا کے موجودہ حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج دشمن کے مقابلے میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند کھڑا ہونا ہوگا، جہاں پر بھی دشمن کو موقع ملتا ہے وہ مسلسل حملہ آور ہیں۔ امارات بحرین اور سعودی عرب جیسے ممالک دشمن کے ایجنڈے پر کام کرتے ہوئے نظر آتے ہیں ایسے نام نہاد حکمرانوں نے امت مسلمہ کا نام مسخ کیا ہے اور ہزاروں بے گناہ مسلمانوں کے خون کا سودا کرتے رہے ایسے حکمران ہمیشہ ناکام نامراد ہوئے ہیں۔ علامہ اشفاق وحیدی نے کہا کہ آج دنیا کے حالات روز بروز بدلتے ہوئے نظر آرہی ہے ایسے حکمرانوں کو عوام پہچان چکی ہے جو عالم اسلام کے لیے خطرہ ہیں۔ نام نہاد حکمرانوں نے عراق بحرین یمن کشمیر افغانستان میں قتل غارت جسے پالیسیوں پر کام کر رہے ہیں، اس وقت شیعہ سنی مل کر ایسے حکمرانوں کے خلاف آواز بلند کریں تا کہ خطے میں امن امان قائم ہوسکے۔

آیت اللہ حافظ بشیر نجفی کی خدمت میں جمہوریہ ہندوستان کے عراق میں سفیر

دونوں ممالک کے باہمی تعلقات کی مضبوطی زائرین کی مشکلات کے بارے میں بات ہوئی

مرجع مسلمین و جہانِ تشیع حضرت آیت اللہ العظمی الحاج حافظ بشیر حسین نجفی دام ظلہ الوارف نے مرکزی دفتر نجف اشرف میں ملاقات کو آئے جمہوریہ ہندوستان کے عراق میں سفیر جناب بیریندر سنگھ یادو کی سربراہی میں سفارت ہندوستان بغداد کے وفد سے ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات کو مزید مضبوط کرنے پر زور دیا اور ہندوستان سے عراق آنے والے زائرین کی مشکلات کے ازالے پر بھی بات ہوئی جس پر مہمان سفیر نے اپنی جانب سے ہندوستانی شہریوں کی ہر ممکنہ خدمت کی یقین دہانی کرائی۔

سعودی عرب، عراق کی تین سالہ جنگ کے نقصانات کا ازالہ کرے،: قبانچی

عراق کے شہر نجف اشرف کے امام جمعہ والجماعت حجت الاسلام و المسلمین سید صدر الدین قبانچی نے کہا کہ سعودی عرب کو عراق میں سرمایہ کاری سے پہلے عراق کے بارے میں اپنی پالیسیوں پر معذرت کرتے ہوئے تین سالہ جنگ کا معاوضہ ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ السماوہ سے لے کر الانبار تک عراق کے صحراں میں سعودی عرب کی سرمایہ کاری کا منصوبہ حکومت اور ایوان نمائندگان کی ذمہ داری ہے، لیکن السماوہ قبائل نے سعودی عرب کی اس پالیسی اور سعودی حکومت کی پشت پناہی میں داعش سے جنگ میں 120،000 افراد کی شہادت پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے احتجاج کیا ہے۔

آیت اللہ سید محسن حکیم ملت فلسطین کے حامی تھے، سید عمار حکیم

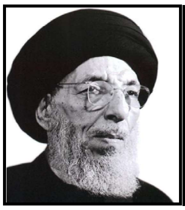

عراق میں العراقیون الائنس کے سربراہ سید عمار حکیم نے آیت اللہ سید محسن حکیم کی برسی کی مناسبت سے بیان جاری کرتے ہوئے لکھا ہے کہ آسمان ہدایت، تقوی، علم و معرفت کے روشن ستارے آیت اللہ سید محسن حکیم کی آج برسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آیت اللہ سید محسن حکیم نے علم و معرفت کے میدانوں میں گہرے اور پر اثر نقوش چھوڑے ہیں۔ سید عمار حکیم نے مزید کہا: آیت اللہ حکیم نے پبلک لائبریریاں قائم کیں۔ تمام صوبوں میں دینی مرجعیت کے نمائندے مقرر کیے اور ملک کے دور دراز علاقوں میں تبلیغ کے لیے مبلغین بھیجے۔ انہوں نے کہا کہ آیت اللہ حکیم نے استعمار کے خلاف جہاد اور ملک کے استقلال اور ملت فلسطین کی حمایت اور مدد کے سلسلے میں بہت عمدہ موقف اپناتے ہوئے مظلوم فلسطینیوں کی بھرپور حمایت کی۔ یاد رہے کہ آیت اللہ سید محسن حکیم نے 27 ربیع الاول 1390 میں دارِ فانی سے کوچ کیا۔ بغداد سے نجف تک ان کی تشیع جنازہ میں لاکھوں افراد نے شرکت کی۔ تشیع جنازہ میں لوگ اس قدر زیادہ تھے کہ تشیع جنازہ دو دن تک جاری رہی۔

افغانستان کے مایہ ناز عالم دین آیت اللہ محمد حکیم انتقال کر گئے

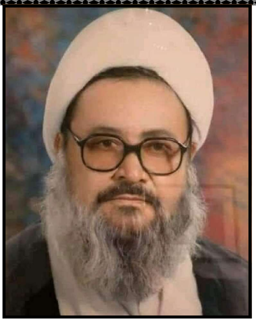

افغانستان کے مایہ ناز عالم دین اور مجمع جہانی اہل بیت کے سپریم کونسل وسابق ممبر، آیت اللہ محمد حکیم صمدی کا انتقال ہوگیا ہے۔وہ افغانستان کے شیعہ نشین مشہور شہر "جاغوری" میں پیدا ہوئے۔اطلاعات کے مطابق، مرحوم ایک امیر گھرانے سے تعلق رکھتے تھے،ان کے والد کا نام علاقے کے ماہر ڈاکٹروں میں شمار ہوتا تھا اور ان کے دادا افغانستان کے عظیم کمانڈروں اور تعلیم یافتہ افراد میں شامل تھے،مرحوم نے اپنے والدین کی تشویق کی وجہ سے دینی علوم حاصل کرنے کا ارادہ کیا جبکہ اس سے قبل ان کے خاندان میں کسی نے بھی دینی علوم حاصل نہیں کیا تھا۔محمد حکیم نے جوانی میں ہی شہر جاغوری میں دروس الاصول اور شرح لمعتین کی تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے افغانستان میں درس کے ساتھ طلبا کو بھی تعلیم دی اور آیت اللہ شیخ آصف محسنی ان کے ہم عصر تھے۔آپ کو افغانستان میں آیت اللہ شیخ قربان علی وحیدی کی شاگردی کا اعزاز بھی حاصل ہے۔آیت اللہ صمدی نے افغانستان سے ہجرت کے بعد تقریبا 20 سال کا عرصہ حضرت آیت اللہ العظمی وحید خراسانی کے فقہ اور اصول کے دروس خارج میں شرکت کی۔ مرحوم کے فقہ کے استاد آیت اللہ سید محمد رضا گلپایگانی بھی تھے اور فلسفی دروس کو انہوں نے آیت اللہ شہید مرتضی مطہری سے حاصل کیا۔ مرحوم ومغفور کئی سالوں سے دین محمدی کی ترویج وتبلیغ کی خاطر یورپ میں مقیم تھے۔

آیت اللہ محمد حکیم کی رحلت پر اظہار تعزیت

حوزہ علمیہ مدینۃ العلم کوپن ہیگن ڈنمارک کے مدیر نے افغانستان کے مایہ ناز عالم دین اور مجمع جہانی اہل بیت کے سپریم کونسل وسابق ممبر، آیت اللہ محمد حکیم صمدی کی وفات پر اظہار افسوس اور مرحوم کے لواحقین کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کی۔ انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ہم افغانستان کے مومنین ومومنات، علما کرام، مراجع اعظام اور بالخصوص انکے خانوادہ محترم کی خدمت میں تسلیت وتعزیت عرض کرتے ہیں۔اور دعا گو ہیں کہ اللہ رب العزت قبلہ صاحب کو جوار سید الشھدا میں اعلی مقام عطا فرمائے۔

صہیونی دشمن کی ہر حماقت کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے مکمل تیار ہیں، سید حسن نصر اللہ

سید حسن نصر اللہ نے اسرائیل حزب اللہ گٹھ جوڑ سے متعلق افواہوں کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قسم کی افواہوں کا مقصد صیہونی غاصبوں اور بعض عرب ملکوں کے درمیان تعلقات کو معمول پر لائے جانے کے عمل پر پردہ ڈالنا ہے۔انہوں نے کہا کہ سرحدوں کے تعین کے لئے مذاکرات کی پیشکش کا بنیادی مقصد یہ ظاہر کرنا ہے حزب اللہ اسرائیل کے ساتھ بلاواسطہ مذاکرات کر رہی ہے۔سید حسن نصر اللہ نے کہا کہ ہم شروع دن سے کہہ رہے ہیں کہ سرحدوں کے تعین کئے جانے کے معاملے میں حزب اللہ کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گی کیونکہ یہ لبنانی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حزب اللہ اور دیگر استقامتی تنظیموں کا موقف اسرائیل کے حوالے سے بالکل واضح ہے، حزب اللہ صیہونی حکومت کو

غیر قانونی سمجھتی ہے کہ جس نے فلسطینیوں کے حقوق غصب کر رکھے ہیں۔ سید حسن نصر اللہ نے کہا کہ صہیونی حکومت لبنان کے ساتھ متنازعہ علاقے میں تیل اور گیس کے ذخائر کے درپے ہے، انہوں نے کہا کہ اگر صہیونیوں نے قدرتی ذخائر کے حصول میں لبنان کے سامنے روڑے اٹکانے کی کوشش کی تو پھر لبنانیوں کو اسے اس کام سے روکنا ہوگا اور ضرورت پڑنے پر اسرائیل کے مقابلے پر آنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہم اسرائیل کی فضائیہ کو کم نہیں سمجھتے اور اس میدان میں اسے امریکہ کی طرف سے جو کچھ بھی فراہم کیا جارہا ہے وہ اہم ہے لیکن ہم بھی ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہیں بیٹھے ہیں، انہوں نے کہا کہ آج یمن کی جنگ ساتویں سال میں داخل ہوگئی ہے، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ فضائیہ کا وجود کافی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ جب سے اسرائیل نے شمالی فلسطین میں فوجی مشقیں شروع کی ہیں، حزب اللہ بالکل چوکس ہے، ہم بالکل آمادہ ہیں، ہماری انگلی بندوق کے ٹریگر پر ہے، ہم دشمن کی ہر حماقت کا بھرپور اور فوری جواب دیں گے۔

سعودی عرب میں دو شیعہ علما گرفتار

سعودی سکیورٹی اہلکاروں نے یہ حملہ مشرقی سعودی عرب کے علاقے قطیف کے شہر العوامیہ میں شیعہ مسلمانوں کی آبادی پر کیا جہاں سے شیخ عباس السعید اور السید خضر العوامی نامی دو علمائے کرام کو حراست میں لے لیا۔ سعودی سکیورٹی اہلکاروں نے اسی طرح اہلبیت اطہار علیہم السلام کے ایک مداح محمد بو جبارہ کو جنزل جیل خانے منتقل کر دیا۔سعودی عدالت کی جانب سے العوامیہ میں اربعین مارچ کی تصاویر بنائے جانے کے الزام کے تحت چار اکتوبر کو محمد بو جباری اور ان کے آٹھ دیگر ساتھیوں کے خلاف قانونی کاروائی کرنے کا اعلان کیا ہے۔

اخوان المسلمین کے حوالے سے سعودی علما کے بیان کو صرف صہیونیوں نے ہی قبول کیا

عالمی مسلم علما کونسل کے سکریٹری جنرل شیخ علی القرہ داغی نے کہا کہ اخوان المسلمین کے حوالے سے سعودی علما کرام کے وفد کے بیان کو صہیونی حکومت نے ہی پسند کیا تھا۔ تفصیلات کے مطابق، انہوں نے اسرائیلی حکومت کے سعودی علما کے بیان پر ردعمل کے جواب میں کہ اخوان المسلمین ایک دہشت گرد ہے، اپنے ٹویٹر پیج پر لکھا ہے کہ عرب اور اسلامی دنیا میں سعودی علما کے وفد کے بیان کا خیر مقدم نہیں کیا گیا اور صرف اسلامی اور عربی سرزمین اور قدس پر قابض صہیونی حکومت نے خیر مقدم کیا۔عالمی علما کونسل کے سکریٹری جنزل نے اپنے اسرائیل بالعربیہ نامی اکانٹ پر ٹویٹ کیا ہے کہ اسرائیل اشتعال انگیزی اور بغاوت کے لئے مذہب کے غلط استعمال کا خیر مقدم کرتا ہے۔سعودی علما کے بیان کے ردعمل میں ، اسرائیلی وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ تمام آسمانی مذاہب لوگوں میں محبت اور پیار کے بیج بونے آئے ہیں۔ہمیں ایسے الفاظ کی اشد ضرورت ہے جو پورے خطے کی بہتری کے لئے معافی اور باہمی تعاون کا مطالبہ کریں۔یاد رہے کہ سعودی علما کونسل نے گذشتہ ہفتے اخوان المسلمین کو اسلام مخالف ایک دہشت گرد گروہ کے طور پر متعارف کراتے ہوئے کہا تھا کہ جماعت اخوان المسلمین اسلامی قوانین کی راہ سے ہٹ گئی ہے، فتنہ وفساد کا سبب بنتی ہے اور دین و مذہب کے نام پر دہشت گردی پھیلانے کا مرتکب گروہ ہے۔

مکتب تشیع کی پوری تاریخ قربانیوں سے عبارت ہے

پاکستان کو اتحاد و وحدت کی جس قدر ضرورت ہے اس سے پہلے کبھی نہ تھی: علامہ ساجد نقوی

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے تحریک کے سابق مرکزی سیکریٹری جنرل انور علی اخونزادہ کی 20ویں برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ انور علی اخونزادہ کی شہادت ایک بہت بڑا سانحہ تھی جسے کسی صورت فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ایسے معتدل مزاج مخلص اور محب وطن رہنما کا خون ناحق ارباب اقتدار کی گردنوں پر قرض ہے ۔ علامہ ساجد نقوی نے مزید کہا کہ مکتب تشیع کی پوری تاریخ قربانیوں سے عبارت ہے اور ارض پاک کی داخلی سلامتی اور وحدت کی خاطر بھی خاص طور پر کئی دہائیوں سے جانوں کے نذرانے پیش کئے گئے لہذا ان شہدا کے محبت کرنے والوں کو چاہیے کہ وطن عزیز کی وحدت واستحکام کے لئے ملک میں محروم ومظلوم طبقات کو درپیش مسائل کے حل، انتہاپسندی اور فرقہ واریت کے خاتمے

اور معاشرتی مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کریں۔اس کے علاوہ پاکستان کو درپیش سب سے بڑے بحران یعنی انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے مکمل عزم اور جذبے کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں چاہے اس راستے میں شہادت ہی کیوں نہ ہماری منزل قرار پائے۔ قائد ملت جعفریہ پاکستان نے انور علی اخونزادہ کی قومی و ملی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی مغفرت کے لئے خصوصی دعا کرتے ہوئے کہا کہ دور حاضر میں اسلامیان پاکستان کو اتحاد و وحدت کی جس قدر ضرورت ہے اس سے پہلے کبھی نہ تھی لہذا ہمیں باہمی اتحاد اور داخلی وحدت کو قائم رکھنے کے لئے اہم اقدامات کرنے ہوں گے ۔کیونکہ ملک کی موجودہ داخلی صورت حال انتہائی گھمبیر اور تشویشناک ہے۔

جنسی زیادتیوں کو روکنے کا واحد حل سزائے موت: سراج الحق

ہم نے ایسے مجرموں کیلئے زینب الرٹ بل میں سزائے موت تجویز کی تھی لیکن اسکی مخالفت کی گئی

امیر جماعت اسلامی پاکستان سراج الحق نے سانحہ کشمور پر کہا ہے کہ جنسی زیادتیوں کو روکنے کا واحد حل سزائے موت ہے۔ انہوں نے ٹوئٹ کرتے ہوئے کہا کہ کشمور

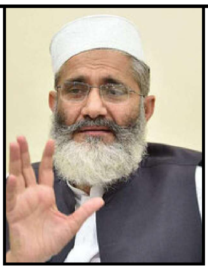

سانحے پر صدمے کی کیفیت ہے اور دل گرفتہ ہے، ایسے دلدوز اور شرمناک واقعات مسلسل ہو رہے ہیں، جو ہمارے نظام حکومت وانصاف پر سوالیہ نشان ہے۔ہم نے ایسے مجرموں کے لیے زینب الرٹ بل میں سزائے موت تجویز کی تھی لیکن اس کی مخالفت کی گئی، حالانکہ سزائے موت ہی اس جرم کو روکنے کا واحد حل ہے۔ واضح رہے کہ سندھ کے علاقے کشمور میں ۴ سالہ بچی سے اجتماعی زیادتی کا لرزہ خیز واقعہ پیش آیا، جس نے ہر شہری کو لرزا کر رکھ دیا۔کراچی کی رہائشی تبسم بی بی کو نوکری کا جھانسہ دے کر کشمور لے جایا گیا، جہاں پہلے اس کے ساتھ اور پھر اس کی ۴ سالہ بیٹی کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی گئی۔معصوم بچی پر وحشیانہ اور بہیمانہ تشدد کیا گیا کہ اس کے پیٹ کی آنت بھی نکل آئی، اس کے دانت توڑ دیئے گئے، گلا دبایا گیا اور سر کے بال بھی کاٹ دیئے گئے۔ واقعے کے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

پاکستانی معاشرہ کو تہذیب یافتہ بنانے کیلئے خواتین کو تعلیم دینا ضروری

خواتین کو ترقی کے دھارے سے الگ کر کے ترقی کا کوئی بھی ہدف حاصل نہیں کیا جاسکتا

منہاج القرآن ویمن لیگ کی نئی تنظیم کی تقریب حلف برداری منہاج القرآن کے مرکزی سیکرٹریٹ لاہور میں منعقد ہوئی۔ چیئرمین سپریم کونسل منہاج القرآن انٹرنیشنل ڈاکٹر حسن محی الدین قادری نے تقریب سے خصوصی خطاب کیا۔منہاج القرآن ویمن لیگ کی 27 عہدیداروں نے مرکزی وصوبائی ذمہ داریوں کا حلف اٹھایا۔ چیئرمین سپریم کونسل منہاج القرآن ڈاکٹر حسن محی الدین قادری نے اپنے خطاب میں کہا: پاکستانی معاشرہ کو

پرامن اور تہذیب یافتہ بنانے کیلئے خواتین کو تعلیم دینا ہوگی۔انہوں نے کہا کہ خواتین کو ترقی کے دھارے سے الگ کر کے ترقی کا کوئی بھی ہدف حاصل نہیں کیا جاسکتا، خواتین کی تربیت اور اعلی تعلیمی سہولیات کی فراہمی تحریک منہاج القرآن کا طرہ امتیاز رہا ہے۔

سیاسی جماعتیں انتخابی عمل کے دوران ہونے والی تلخیاں بھلا کر عملی خدمت کریں

بلتستان کے برجستہ عالم دین اور جامعہ روحانیت بلتستان پاکستان کے سابق صدر حجۃ السلام سید احمد رضوی نے گلگت بلتستان میں کامیاب امیدواروں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ سیاسی جماعتیں انتخابی عمل کے دوران ہونے والی تلخیاں بھلا کر خدمت کا عمل شروع

کریں۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی الیکشن میں جیتنے والے امیدواروں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ حجۃ السلام سید احمد رضوی نے امید ظاہر کی کہ سیاستدانوں نے قوم سے جو وعدے کیئیں، انہیں پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔

مسلمان ممالک کی افواج کو کمزور کرنا دشمن کی سازش ہے

جی بی الیکشن میں ان کی شکست یقینی ہے جو جی بی کے عوام کے آئینی حقوق کے مخالف ہیں: راجہ ناصر

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ راجہ ناصر عباس

جعفری نے دیگر مرکزی رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ گلگت بلتستان کے انتخابات میں ان سیاسی قوتوں کی شکست یقینی ہے جو جی بی کے عوام کے آئینی حقوق کے مخالف ہیں۔وزیر اعظم عمران خان نے تہتر سال سے محرومیوں کے شکار عوام کے لیے آئینی صوبے کا اعلان کر کے ان کے دل جیت لیے ہیں۔پی ڈی ایم کے جلسوں میں مقررین نے جی بی صوبے کے قیام کی کھل کر مخالفت کی جو اس خطے کے عوام کے زخموں پر نمک پاشی ہے۔عوام کی اکثریت آئینی صوبے کے قیام کی خواہاں ہیں۔نون لیگ کا بیانیہ عوامی خواہشات کے برعکس اور مودی کی سوچ کی ترجمانی کرتا ہے۔ایم ڈبلیو ایم نے جی بی کے انتخابات میں تحریک انصاف سے اتحاد آئینی صوبے کے قیام کی بنیاد پر کیا۔

کرگل لداخ کے معروف عالم دین سید جمال الدین انتقال کر گئے

ہندوستان کے خطہ لداخ کے ضلع کرگل سے موصولہ خبروں کے مطابق معروف عالم دین، سابق صدر وسرپرست اعلی انجمن جمعیتِ العلما مدرسہ اثنا عشریہ کرگل، حجت الاسلام آغا سید جمال الدین موسوی کا جمعرات کو رات دیر گئے انتقال ہو گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، مرحوم کئی دنوں سے علیل تھے اور مقامی ہسپتال کے انتہائی نگہداشت والی یونٹ میں زیر علاج تھے۔ یاد رہے کہ مرحوم سید جمال الدین موسوی دو بار ریاست جموں وکشمیر کے قانون ساز کونسل میں ایم ایل سی کے حیثیت سے ضلع کرگل کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں۔ مرحوم نے سال 2016 میں کرگل کے مومنین کے درمیان مسائل کو حل کرانے اور قومی اصلاح کیلئے نمایاں کوشش کی تھی جس پر دفتر نمائندگی ہند سے

بھر پور حمایت حاصل تھی۔ اس اصلاحی مشن کیلئے انکو ذاتی طور پر کافی زحمات بھی برداشت کرنی پڑی اور انکی ہی کوششوں کے سبب کرگل میں تنظیمی مسائل کو حل کرنے میں بہت کامیابی ملی۔ مرحوم نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں قومی اصلاح کیلئے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے تھے اسکو کرگل کے عوام کبھی نہیں بھول سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ سید جمال الدین موسوی 20 نومبر کو کرگل کے مقامی ہسپتال میں انتقال کر گئے۔

حوزہ علمیہ ہند، اسلامی نظام اور حوزہ علمیہ قم کی بین الاقوامی ترجیحات کا حصہ ہے

ہندوستان میں رہبر انقلاب اسلامی کے نمائندے حجت الاسلام والمسلمین مہدی پور نے مہدیہ ٹاؤن کے ڈائریکٹر حجت الاسلام والمسلمین ملک دار سے ایک نشست میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا میں مسلمانوں کی کل تعداد کا 10 فیصد حصہ ہندوستان میں ہے اور ہندوستان میں مسلمانوں کی آبادی ایران میں شیعوں کی تعداد سے کم نہیں ہے۔ ہندوستان میں رہبر انقلاب اسلامی کے نمائندے نے مزید کہا کہ اقتصادی لحاظ سے ہندوستان کا شمار دنیا کے 5 برتر ممالک میں ہوتا ہے۔ پس یہ ملک اسلامی نظام اور حوزہ علمیہ قم کی بین الاقوامی ترجیحات میں سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہندوستانی اور ہندی زبان جاننے والے ایرانی طلاب کے لیے ایک انسٹی ٹیوٹ قائم کیا جائے اور تبلیغ کے لیے اس سے استفادہ کیا جائے۔ حجت الاسلام والمسلمین مہدی پور نے کہا: ہندوستان میں علوم اسلامی کی ترویج کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ اس لیے متعدد نشستوں کے بعد محققین کا ایک گروہ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس گروہ کے کاموں میں سے ایک

عظیم کام ہندوستان میں تشیع کی تاریخ پر 40 جلدوں پر مشتمل کتاب کے مسودے کی تیاری ہے۔ انہوں نے کہا: ہندی محققین کے بڑے پیمانے پر تحقیقی کاموں کے لیے ایک ایسی عمارت کی ضرورت ہے جس میں خاص قسم کی لائبریری کے علاوہ تعلیم وتحقیق کے لیے تمام ضرورت سہولیات مہیا ہوں۔ اس انسٹی ٹیوٹ میں قم میں مقیم ہندوستانی طلاب کے لیے مختلف موضوعات پر شارٹ کورسز اور ورکشاپس منعقد کی جائیں گی۔

ہندوستانی معاشرہ کرونا سے پہلے مذہبی تعصب اور قوم پرستی کا شکار ہو چکا تھا

سابق نائب صدر جمہوریہ حامد انصاری نے جمعہ کے روز کہا تھا کہ ہندوستانی معاشرہ کرونا سے پہلے مذہبی تعصب اور جارحانہ قوم پرستی کا شکار ہو چکا تھا۔ جس پر مرزا یعقوب عباس نے سابق نائب صدر حامد انصاری کے بیان کی مذمت میں کہا ہے کہ ہمارے ملک میں کوئی تعصب نہیں ہے۔ ہمارا ملک اتحاد کی علامت ہے۔ جہاں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، یہودی اور پارسی ایک ساتھ رہتے ہیں۔ میرا ملک گلدان کی طرح ہے۔ ایسا سمجھا جاتا ہے کہ اس کمیونٹی کے لوگوں کے بی جے پی سے قریبی تعلقات ہیں۔ یعقوب عباس نے کہا ہے کہ اگر حامد انصاری کو ایک فرد پر بات کرنی چاہیے تھی، پورے ملک کو اس میں شامل نہیں کرنا چاہیے تھا۔ جہاں

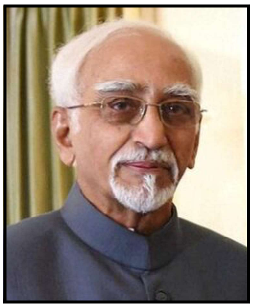

ہمارے تمام ہندوؤں، مسلمانوں اور سکھ بھائیوں نے ملک کی آزادی کے لیے اپنا لہو بہایا ہے۔ واضح رہے کہ سابق ہندوستانی نائب صدر حامد انصاری نے کہا تھا کہ کورونا وائرس کے بحران سے قبل ہی ہندوستانی معاشرہ دو وبائی امراض یعنی مذہبی تعصب اور جارحانہ قوم پرستی کا شکار ہو چکا تھا۔

امیر جماعت اسلامی رامپور رونق علی کے انتقال پر اظہار تعزیت

ممبر آف آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ اتر پردیش لکھن وامام الجماعت مسجد شیعہ وامام باڑہ قلعہ شہر رام پور سید محمد زمان باقری نے رام پور ایک علمی، ادبی، روحانی اور سماجی شخصیت جناب ماسٹر رونق علی کے انتقال پر ملال پر افسوس کرتے ہوئے اپنے تاثرات کا اظہار کیا ہے: ماسٹر رونق علی جنہیں مرحوم لکھتے ہوئے دل نہایت رنجیدہ ہے۔ ایک روشن فکر اور وسیع المشرب انسان تھے بلکہ یہ کہنا ہرگز مبالغہ نہ ہوگا کہ وہ اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ اتوار کی صبح تقریبا ساڑھے دس بجے رام پور کا ایک علمی، ادبی، روحانی اور سماجی چراغ گل ہو گیا۔ آپ بدایوں میں پیدا ہوئے ماسٹر رونق علی میں اس وقت کی عالمی دانش گاہ

مرکزی درس گاہ اسلامی رامپور میں بطور ریاضی کے استاد تقرر پائے، جس کے بعد سے یہیں مقیم ہو گئے تھے۔ اس سے پہلے ہی وہ جماعت اسلامی ہند کے رکن تھے درس گاہ اسلامی سے باعزوشرف سبکدوش ہوئے ماسٹر رونق علی رامپور سمیت کئی اضلاع کے امیر جماعت اسلامی رہے۔ ان میں درس وتدریس دینے کا بہترین ملکہ تھا اور ہمیشہ اپنے محبین کو سچ کی تلقین اور حق بات کہنے کی ہدایات فرماتے رہتے تھے۔

جموں وکشمیر کے مسلمانوں کا "حلال بورڈ" کے قیام کا فیصلہ

متحدہ مجلس علما سے مربوط ذرائع کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر خاص طور پر وادی میں حلال وطیب اور پاک وصاف غذا اور ذبیحہ کا تصور تقریبا مفقود ہو چکا ہے، چنانچہ متحدہ مجلس علما صدر میر واعظ عمر فاروق کی سرپرستی میں حلال بورڈ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے جس میں ہر مکتب فکر کے ایک ایک مفتی کا بحیثیت رکن حلال بورڈ انتخاب عمل میں لایا گیا ہے۔ ”جموں وکشمیر حلال بورڈ“ سلاٹر ہاسز، ذبح خانوں اور خورد ونوش کی چیزیں تیار کرنے والے کارخانوں اور فیکٹریوں کا باضابطہ معائنہ کرنے کے بعد متعلقہ اداروں کو باقاعدہ حلال سرٹیفکیٹ اجرا کرے گا۔

امام حسن عسکریؑ کی زندگی کا مختصر جائزہ

شیعوں کے گیارہویں امام حضرت حسن عسکری، ۲۳۲ ہجری میں شہر مدینہ میں متولد ہوئے۔ چونکہ آپ بھی اپنے بابا امام علی النقی کی طرح سامرا کے عسکر نامی محلے میں مقیم تھے اس لئے عسکری کے نام سے مشہور ہوئے۔ آپ کی کنیت ابومحمد اور معروف لقب نقی اور زکی ہے۔ آپ نے چھ سال امامت کی ذمہ داری ادا کی اور ۸۲ سال کی عمر میں معتمد عباسی کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

امام حسن عسکری علیہ السلام کی حکمت عملی:

امام حسن عسکری نے ہر قسم کے دباو اور عباسی حکومت کی جانب سے سخت نگرانی کے باوجود دینِ اسلام کی حفاظت اور اسلام مخالف افکار کا مقابلہ کرنے کے لئے متعدد سیاسی، اجتماعی اور علمی اقدامات انجام دیئے اور اسلام کی نابودی کے لئے عباسی حکومت کے اقدامات کو بے اثر کر دیا۔ آپ کی حکمتِ عملی کے اہم نکات درج ذیل ہیں: دین اسلام کی حفاظت کے لئے علمی جدوجہد، مخالفوں کے شکوک وشبہات کا جواب، درست اسلامی افکار ونظریات کا پرچار، خفیہ سیاسی اقدامات، شیعوں کی اور بالخصوص نزدیکی ساتھیوں کی مالی امداد، مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لئے شیعہ بزرگوں کی تقویت اور ان کے سیاسی نظریات کی پختگی، شیعوں کے فکری استحکام اور منکرینِ امامت کو قائل کرنے کے لئے غیبی اطلاعات سے وسیع استفادہ اور اپنے بیٹے، بارہویں امام کی غیبت کے لئے شیعوں کو ذہنی طور پر تیار کرنا۔

علمی جدوجہد: اگرچہ امام حسن عسکری کے دور میں حالات کی ناسازگاری اور عباسی حکومت کی جانب سے کڑی پابندیوں کی وجہ سے آپ معاشرے میں اپنے وسیع علم کو فروغ نہیں دے سکے، لیکن ان سب پابندیوں کے باوجود ایسے شاگردوں کی تربیت کی جن میں سے ہر ایک اپنے طور پر معارف اسلام کی اشاعت اور فروغ میں اہم کردار ادا کرتا رہا۔ شیخ طوسی نے آپ کے شاگردوں کی تعداد سو سے زائد نقل کی ہے۔ جن میں احمد بن اسحٰق قمی، عثمان بن سعید اور علی بن جعفر جیسے لوگ شامل ہیں۔ کبھی مسلمانوں اور شیعوں کے لئے ایسی مشکلات اور مسائل پیش آجاتے تھے کہ انہیں صرف امام حسن عسکری ہی

حل کر سکتے تھے۔ ایسے موقع پر امام اپنے علمِ امامت اور حیرت انگیز تدبیر کے ذریعے سخت ترین مشکل کو حل کر دیا کرتے تھے۔

شیعوں کا باہمی رابطہ: امام عسکری کے زمانے میں مختلف مقامات اور متعدد شہروں میں شیعہ پھیل چکے تھے اور کئی علاقوں میں متمرکز تھے۔ کوفہ، بغداد، نیشاپور، قم، مدائن، خراسان، یمن اور سامراء شیعوں کے بنیادی مراکز شمار ہوتے تھے۔ شیعہ مراکز کا یہ پھیلاو اور مختلف علاقوں میں اس کا منتشر ہونا اس بات کا متقاضی تھا کہ ان کے درمیان رابطے کا ایسا مربوط نظام قائم کر دیا جائے جو ایک طرف سے شیعوں کو امام کے ساتھ اور دوسری طرف سے شیعوں کو آپس میں مربوط کر سکے تاکہ ان کی دینی وسیاسی رہنمائی ہو اور ان کو منظم کیا جا سکے۔ یہ ضرورت امام محمد تقی کے دور سے ہی محسوس ہو رہی تھی اور وکالت کا مربوط نظام ایجاد کر کے اور مختلف علاقوں میں نمائندوں کو منصوب کر کے اس کام کا آغاز ہو چکا تھا۔ امام حسن عسکری نے بھی اسی کو جاری رکھا۔ چنانچہ تاریخی حوالوں سے یہ بات ثابت ہے کہ آپ نے شیعوں کے برجستہ افراد کے درمیان سے اپنے نمائندوں کا انتخاب کیا اور مختلف علاقوں میں ان کو نصب کیا تھا۔

قاصد اور خطوط: وکالت کا ارتباطی نظام قائم کرنے کے علاوہ امام حسن عسکری قاصد بھیج کر بھی اپنے شیعوں اور ماننے والوں سے رابطہ رکھا کرتے تھے اور اس طرح سے ان کی مشکلات کو برطرف کیا کرتے تھے۔ ابوالادیان (جو کہ آپ کا ایک قریبی صحابی تھا) کے کام انہی اقدامات کا ایک نمونہ ہیں۔ وہ امام کے خطوط اور پیغامات کو آپ کے پیروکاروں تک پہنچاتے اور ان کے خطوط، سوالات، مشکلات، خمس اور دوسرے اموال شیعوں سے لے کر سامرا میں امام کو پہنچایا کرتے تھے۔ قاصد کے علاوہ مکاتبات کے ذریعے بھی امام اپنے شیعوں سے رابطہ رکھتے اور ان کو اپنی تحریری ہدایت سے بہرہ مند فرماتے تھے۔ امام نے جو خط ابنِ بابویہ (شیخ صدوق کے والد) کو لکھا ہے، وہ اس کی ایک مثال ہے۔ اس کے علاوہ امام نے قم اور آوہ کے شیعوں کو بھی خط لکھے تھے جن کا مضمون شیعہ کتب میں محفوظ ہے۔

خفیہ سیاسی اقدامات: امام حسن عسکری تمام تر پابندیوں اور حکومت کی جانب سے کڑی نگرانی کے باوجود بعض خفیہ سیاسی سرگرمیوں کی رہنمائی کر رہے تھے جو درباری جاسوسوں سے اس لئے پوشیدہ رہتی تھی کہ آپ نے انتہائی ظریف انداز اختیار کیا ہوا تھا۔ مثال کے طور پر، آپ کے انتہائی نزدیک ترین صحابی، عثمان بن سعید روغن فروشی کی دکان کی آڑ میں فعالیت میں مصروف تھے۔ امام حسن عسکری کے پیروکار جو اموال یا اشیاء آپ تک پہنچانا چاہتے تھے وہ عثمان کو دے دیا کرتے اور وہ یہ چیزیں گھی کے ڈبوں اور تیل کی مشکوں میں چھپا کر امام کی خدمت میں پہنچا دیا کرتے تھے۔ امام کے انہی شجاعانہ اقدامات اور بے وقفہ فعالیت کی وجہ سے آپ کی چھ سالہ امامت کی نصف مدت عباسیوں کے وحشتناک قید خانوں میں سخت ترین اذیتوں میں گذری۔

شیعوں کی مالی امداد: آپ کا ایک اور اہم اقدام شیعوں کی اور خصوصاً نزدیکی اصحاب کی مالی امداد تھا۔ امام کے بعض اصحاب مالی تنگی کا شکوہ کرتے تھے اور آپ ان کی پریشانی کو دور کر دیا کرتے تھے۔ آپ کے اس عمل کی وجہ سے وہ لوگ مالی پریشانیوں سے گھبرا کر حکومتی اداروں میں جذب ہونے سے بچ جاتے تھے۔

ہمیں سوشل میڈیا پر جوائن کریں:
hnews.ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews.ur@gmail.com
ur.hawzahnews.com
حوزہ
WWW.HAWZAHNEWS.COM